Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۲۳ رجب ۱۳۹۳ھ - ۲۳ ماہ ظہور ۱۳۵۲ ہش - ۲۳ اگست ۱۹۷۳ء | نمبر ۱۹۱

وزیر اعظم پاکستان کا

جماعت احمدیہ لاہور کے شاہدرہ کیمپ کا معائنہ اور اظہار خوشنودی

ڈائرکٹر صاحب سول ڈیفنس کی کیمپ میں آمد اور خدام کو خراج تحسین

لاہور سے ہمارے نمائندہ خصوصی نے بذریعہ ٹیلیفون اطلاع دی ہے کہ وزیر اعظم پاکستان جناب ذوالفقار علی بھٹو نے اپنے لاہور کے دورے کے دوران شاہدرہ میں قائم شدہ جماعت احمدیہ کے امدادی کیمپ کا بھی معائنہ فرمایا۔

قائد ضلع لاہور ملک منور احمد صاحب جاوید نے وزیر اعظم کو سیلاب زدگان کی امداد کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ لاہور کی کارکردگی کی تفصیلات بتائیں جس پر انہوں نے مسرت اور خوشنودی کا اظہار کیا۔

یاد رہے کہ سیلاب کی خبریں موصول ہوتے ہی جماعت احمدیہ ضلع و شہر لاہور کی مجلس عاملہ کا ایک ہنگامی اجلاس فوری طور پر طلب کیا گیا، اور باہمی مشورے سے ایک ریلیف کمیٹی تشکیل دے دی گئی۔ عملی امداد اور کیمپ لگانے کی ذمہ داری مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کے سپرد کی گئی جس کے نگران ملک منور احمد صاحب جاوید قائد ضلع ہیں، مالی امداد اور دوسرے امور کمیٹی کے دوسرے اراکین نے اپنے ذمہ لے لئے۔ یوں یہ ریلیف کیمپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ لاہور کی سرپرستی اور نگرانی میں قابلِ قدر اور قابلِ ستائش خدمات سرانجام دے رہا ہے۔

تازہ ترین اطلاعات کے مطابق اس کیمپ کے ذریعہ ۳۱۴۴۰ افراد کو کھانا کھلایا جاچکا ہے ۵۵۶۳ افراد کو ضروری طبی امداد بہم پہنچائی جاچکی ہے۔ ۲۹۸۷ افراد کو کپڑے دیئے جاچکے ہیں اور دس من اچار اور ۱۴ من چنے بھی متاثرین میں تقسیم کئے جاچکے ہیں۔ اس کے علاوہ ڈبل روٹیاں اور صابن بھی بڑی مقدار میں تقسیم کیا گیا ہے۔

کل ۲۰ اگست کی اطلاع مظہر ہے کہ جناب ڈائرکٹر صاحب سول ڈیفنس پنجاب نے جب اس کیمپ کا تفصیلی معائنہ کیا، جو تقریباً آدھ گھنٹہ جاری رہا۔ انہوں نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ میرا اس میدان کا ۳۰ سالہ تجربہ ہے۔ میں نے آج تک ایسی عمدہ اور منظم خدمت کی کوئی اور مثال نہیں دیکھی۔

اخبار احمدیہ

ربوہ - ۲۲ ظہور - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تاحال لنڈن میں قیام فرما ہیں اور اہم مہمات دینیہ میں مصروف ہیں۔

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی اور غیر معمولی کامیابیوں کے ساتھ بخیریت واپسی کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں۔

مکرم محمد اجمل صاحب شاہد مبلغ نائیجیریا کی بچی آٹھ ماہ سے بوجہ گردوں میں انفکشن کے بیمار چلی آرہی ہے اور علاج کے باوجود گردوں میں Pus cells موجود ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی بچی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(وکالت تبشیر)

ربوہ — اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ۲۰ ظہور ۱۳۵۲ ہش مطابق ۲۰ اگست ۱۹۷۳ء بروز دوشنبہ مکرم صاحبزادہ مرزا اظہر احمد صاحب نائب افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ کو دو لڑکیوں کے بعد پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ بچے کی ولادت سرگودھا میں ہوئی ہے۔

نومولود سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا پوتا اور مکرم سعید احمد خان صاحب مرحوم کا نواسہ ہے۔

ادارہ الفضل ولادت باسعادت کی اس پُرمسرت تقریب پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ، حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا، حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا، حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ مدظلہا، مکرم صاحبزادہ مرزا اظہر احمد صاحب اور ان کی بیگم صاحبہ محترمہ نیز خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جملہ دیگر افراد کی خدمت میں دلی مبارکباد عرض کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا کرے اور دینی و دنیوی نعمتوں سے مالا مال فرمائے۔ آمین

اہل ربوہ نے اپنی امدادی سرگرمیاں وسیع تر کردیں

ربوہ - ۲۰ اگست (نمائندہ خصوصی) اہل ربوہ کے سیلاب زدگان کے امدادی مرکز نے اپنی امدادی سرگرمیاں وسیع تر کردی ہیں۔ ریلیف سنٹر کی انتظامیہ کے مطابق اب فوری اور ہنگامی امداد اور خدمت کا رُخ ٹھوس بنیادوں پر دُور رس نتائج کی حامل عملی امداد کی طرف منتقل ہو رہا ہے۔ اس کے لئے ایک جامع منصوبہ پہلے ہی سے مرتب کر لیا گیا تھا۔ اب اس کو عملی جامہ پہنانے کا کام شروع کردیا گیا ہے۔ چنانچہ گزشتہ دو روز میں خدام کی ۲۱ پارٹیاں ملحقہ دیہات میں پہنچ گئیں، اور گرے ہوئے مکانات کا ملبہ اُٹھانے میں ان مقامی لوگوں کی امداد شروع کردی جو سیلاب کا زور ختم ہونے کے بعد اپنے اپنے گھروں کو واپس جارہے ہیں۔

یاد رہے کہ اس علاقے میں متعدد گاؤں اور ڈیرے ایسے ہیں، جہاں کے مکان سوائے ملبہ کے ڈھیر کے اور کچھ نہیں۔ اس لئے اہل ربوہ کے امدادی مرکز کی طرف سے اولیت اس بات کو دی جارہی ہے کہ یہ ملبہ جلد سے جلد اٹھایا جائے۔

اس منصوبہ کا یہ دوسرا مرحلہ ہے۔ پہلے مرحلے میں نقصانات کا جائزہ لینے کا کام مکمل کیا گیا ہے۔ اب تیسرے مرحلے میں تعمیر مکانات میں امداد دینا شامل ہے۔

اہل ربوہ اپنے پورے وسائل کو بروئے کار لا کر متاثرین کی امداد میں دن رات مصروف ہیں اور اس دوران میں انہوں نے قربانی، ایثار اور بے لوث خدمت کا عدیم المثال ریکارڈ قائم کیا ہے۔ تاہم تعمیر اور لوگوں کو دوبارہ اپنے اپنے گھروں میں بسانے کا کام حکومت کے تعاون اور امداد کے بغیر مکمل نہیں ہو سکتا۔ متعلقہ حکام کی اس طرف فوری توجہ کی ضرورت ہے۔

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی، ربوہ۔

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے سفرِ انگلستان کے کوائف

حضور نے متعدد بیرونی ممالک سے تشریف لانیوالے احباب کو شرفِ ملاقات بخشا

حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا بخیر و عافیت ہیں، الحمد للہ

احباب جماعت کے نام السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کا تحفہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(محترم پروفیسر چوہدری محمد علی صاحب ایم۔اے):-

محترم چوہدری محمد علی صاحب اپنی رپورٹ محررہ یکم اگست ۱۹۷۳ء میں جو انہوں نے محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی کی خدمت میں لنڈن سے ارسال کی ہے تحریر فرماتے ہیں:-

یکم اگست ۱۹۷۳ء

آج پھر حضور نے تقریباً گیارہ بجے تک ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ اس کے بعد عام ملاقاتیں ہوئیں۔ مندرجہ ذیل تفصیل کے ساتھ احباب اور بہنیں اپنے محبوب آقا کی ملاقات سے مشرف ہوئے۔

انگلستان : ۵۷
یو۔ایس۔اے : ۴
جرمنی : ایک
ماریشس : ایک
گیمبیا : ۳
نائیجیریا : ایک

محترم مولانا محمد شریف صاحب فاضل چیف مشنری و امیر جماعت ہائے احمدیہ گیمبیا نے بھی حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ ملاقاتیں شام کے تین بجے تک جاری رہیں۔ درمیان میں حضور نے ظہر اور عصر کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔ آج شام کو موسلا دھار بارش ہوئی۔

ساڑھے چار بجے شام صاحبزادی امۃ الحسیب بیگم سلمہا کی آمد متوقع تھی۔ لیکن جہاز ڈیڑھ گھنٹے لیٹ تھا۔ الحمد للہ کہ صاحبزادی امۃ الحسیب بیگم خیریت سے پہنچ گئیں۔

محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب آج پی۔آئی۔اے کی شام سات بجے کی پرواز سے واشنگٹن تشریف لے گئے۔

رات کو مشن ہاؤس کے ہال میں مکرم مولوی عبدالکریم صاحب نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ۱۹۷۰ء کے دورۂ مغربی افریقہ کے متعلق اپنے کیمرے سے کھینچی ہوئی فلم دکھائی۔ اس فلم سے پہلے قادیان دارالامان کی فلم بھی دکھائی گئی۔ حضور بنفسِ نفیس خود بھی تشریف لائے۔ اور فلم دیکھ کر خوشنودی کا اظہار فرمایا۔ حسب ارشاد و اجازت حضور صرف گھانا ہی کے دورے کی فلم آج دکھائی گئی۔ باقی ممالک سے متعلق فلمیں ایک ایک کرکے دکھائی جائیں گی۔ قادیان کی فلم کا زبانی تعارف مکرم مولوی عبدالکریم صاحب نے اردو میں اور گھانا کی فلم کا زبانی تعارف انگریزی میں مکرم مولانا عبدالوہاب صاحب نائب امام لنڈن مشن نے کروایا۔ یہ تقریب رات کے ساڑھے گیارہ بجے ختم ہوئی۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ سلمہا اللہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے خیریت سے ہیں۔ اور تمام جماعت کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، کا محبت بھرا تحفہ بھجواتے ہیں۔ نیز دعا فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس سفر کو جو خالص دینی مقاصد کی خاطر اختیار کیا گیا ہے۔ قبول فرمائے اور بابرکت کرے۔ آمین

(خاکسار محمد علی)

مال خدا کی دین ہے۔ اسکی رضاء اور خوشنودی کے لئے بے دریغ خرچ کیجئے!
(ناظر بیت المال ربوہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا الٰہی سفرِ انگلستان

ارضِ مغرب میں بپا ہونے کو ہے اِک انقلاب
دین کے آغوش میں آنے کو ہے ہر شیخ و شاب

فضلِ حق سے دُور ہوں گی کُفر کی تاریکیاں
مطلعِ مغرب پہ چڑھنے کو ہے دیں کا آفتاب

ذرّے ذرّے میں سما جائے گا نورِ ذوالجلال
جلوۂ مستورِ حق ہونے کو ہے اب بے حجاب

ہو مبارک آپ کو اے ارضِ یورپ کے مکیں
میہماں ہے آپ کا وہ چرخِ دیں کا ماہتاب

'فاتح الدیں' سبطِ پاکِ مہدیٔ آخر زماں
ناصرِ دینِ محمدؐ، حافظِ اُمّ الکتاب

چہرۂ زیبا پہ جس کے ضوفگن نورِ ازل
دید سے جس کے ہوئے ہیں اہلِ ایماں فیضیاب

دین کی ترویج کے خاطر کیا ہے یہ سفر
نصرتِ حق اسکے ہر اِک گام پہ ہے ہمرکاب

اس کے ہاتھوں سطوتِ دجّال ہو زیر و زبر
تازہ ہوگی پھر جہاں میں داستانِ بُوترابؓ

چارسُو دُنیا میں گُونجے گی صدا اسلام کی
نُورِ حق سے ہو زمیں کا چپّہ چپّہ فیضیاب

کلمۂ توحید سے ہوں آشنا اہلِ صلیب
قادرِ مطلق خُدا ہم کو دِکھا وُہ دِن شتاب

نیک فطرت کر ہی لیں گے دینِ برحق کو قبول
اہلِ باطل کے لئے ہے منتظر روزِ حساب

مومنانِ باصفا کی ہے دُعا شام و سحر
ہو فزوں تر دینِ خیر المرسلینؐ کی آب و تاب

جلد تر تثلیث کا ہو سحرِ باطل پاش پاش
ٹوٹ جائیں کُفر کی سرمستیاں مثلِ حباب

مہر و لطفِ حق کے سائے میں یہ پُورا ہو سفر
ہر جہت ہر رنگ میں ہو کامران و کامیاب

ہے خلافت ہی سے قائم سطوتِ دینِ نبیؐ
منکروں کو اے خُدا دے فہم تا سمجھیں شتاب

(سید ادریس احمد صاحب عظیم آبادی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نزولِ بلاء کا قرآنی فلسفہ اور اُس کا علاج

مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد ربوہ

(۱)

خدائے ذوالجلال نے اپنے پاک کلام میں ارشاد فرمایا ہے کہ

وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۝

(الانفال: ۳۴)

یعنی اللہ عزوجل ایسی حالت میں عذاب نہیں دیا کرتا جب اس کے بندے استغفار کر رہے ہوں۔

جیسا کہ حضرت بانی جماعت احمدیہ نے اپنی تحریرات و فرمودات میں بالوضاحت روشنی ڈالی ہے مغفرت لغت میں ایسے ڈھانکنے کو کہتے ہیں جس سے انسان آفات سے محفوظ رہے اسی وجہ خود کا نام مغفر رکھا گیا ہے۔ انسان کو خدا کی ضرورت ہر حال میں لاحق رہتی ہے اس سے ضروری ہوا کہ خدا سے طاقت طلب کرتے رہیں اور یہی استغفار ہے۔ حضور فرماتے ہیں :-

"استغفار ۔۔ قرآن شریف میں دو معنے پر آیا ہے ایک تو یہ کہ اپنے دل کو خدا کی محبت میں مستحکم کر کے گناہوں کے ظہور کو جو علیحدگی کی حالت میں جوش مارتے ہیں خدا تعالیٰ کے تعلق کے ساتھ روکنا اور خدا میں پیوست ہو کر اس سے مدد چاہنا یہ استغفار تو مقربوں کا ہے جو ایک طرفۃ العین خدا سے علیحدہ ہونا اپنی تباہی کا موجب جانتے ہیں اسلئے استغفار کرتے ہیں تا خدا اپنی محبت میں تھامے رکھے اور دوسری قسم استغفار کی یہ ہے کہ گناہ سے نکل کر خدا کی طرف بھاگنا اور کوشش کرنا کہ جیسے درخت زمین میں لگ جاتا ہے۔ ایسا ہی دل خدا کی محبت کا اسیر ہو جائے تا پاک نشوونما پا کر گناہ کی خشکی اور زوال سے بچ جائے۔"

(سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب صفحہ ۳)

(۲)

اس تفسیر کی روشنی میں الحکم جلد ۵ صفحہ ۲

آیتِ کریمہ پر غور کیا جائے تو اس سے دو واضح اور محکم اصول مستنبط ہوتے ہیں۔ پہلا اصول یہ ہے کہ اہل اللہ اور مقربانِ درگاہِ الٰہی جو ہمیشہ نہایت تذلل و عاجزی سے مصروفِ استغفار رہتے ہیں کبھی اور کسی لمحہ عذاب میں مبتلا نہیں ہوتے نہ ہو سکتے ہیں البتہ ان پر وارد ہونے والے ابتلاء اور مصائب اُن کی ترقی کا زینہ ثابت ہوتے ہیں کیونکہ انبیاء خلفاء اور دوسرے اخیار و ابرار پر نازل ہونے والی بلائیں محبت کی راہ سے ہوتی ہیں خدا تعالیٰ اُن کو اُن کے نتیجہ میں روحانی و مادی عروج و رفعت عطا کرتا اور بالآخر قبولیت کے بلند مینار تک پہنچا دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس پاک اور صابر گروہ کا تذکرہ کرتے ہوئے فرماتا ہے :-

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ۝

(البقرہ آیت ۱۵۶ تا ۱۵۸)

فرماتا ہے "ہم آزماتے رہیں گے تم کو کبھی کسی قدر خوف بھیجکر، کبھی فاقہ سے کبھی مال، جان اور پھلوں پہ نقصان وارد کرنے سے۔ مگر ان مصائب شدائد اور فقر و فاقہ پر صبر کر کے انا للہ و انا الیہ راجعون کہنے والوں کو بشارت دے دو کہ ان کے واسطے بڑے بڑے اجر خدا کی رحمتیں اور اس کے خاص انعامات مقرر ہیں۔"

حضرت مسیح پاک علیہ السلام نے اس آسمانی گروہ کے صبر و شکر کا نقشہ کیسے وجد آفریں الفاظ میں کھینچا ہے فرماتے ہیں :-

"جیسے بارش سخت تاریک رات میں نہایت شدت و سختی سے نازل ہوتی ہے ایسا ہی آزمائشوں کی بارشیں اُن پر ہوئیں پر وہ اپنے پکے اور مضبوط ارادہ سے باز نہ آئے اور سست اور دل شکستہ نہ ہوئے بلکہ جتنا مصائب و شدائد کا بار اُن پر پڑتا گیا اتنا ہی انہوں نے آگے قدم بڑھایا۔ بالآخر وہ ان تمام امتحانات سے اوّل درجہ کے پاس یافتہ ہو کر نکلے اور اپنے کامل صدق کی برکت سے پورے طور پر کامیاب ہو گئے اور عزت اور حرمت کا تاج اُن کے سر پر رکھا گیا۔"

"پس خلاصہ کلام کا یہ کہ انبیاء اور اولیاء کی تربیت باطنی اور تکمیل روحانی کے لئے ابتلاء کا ان پر وارد ہونا ضروریات سے ہے اور ابتلاء اس قوم کے لئے ایسا لازم حال ہے کہ گویا ان ربانی سپاہیوں کی ایک روحانی وردی ہے جس سے شناخت کئے جاتے ہیں۔"

(سبز اشتہار صفحہ ۲۰-۲۱)

(۳)

آیت مَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۝ سے دوسرا اصول یہ معلوم ہوتا ہے کہ جہاں خدا کے عشاق پر عذاب آ ہی نہیں سکتا وہاں مفسدوں اور شریروں کا احاطہ کرنے والا عذاب استغفار یعنی گناہ سے توبہ اور سچی تبدیلی کے بغیر ہرگز ٹل نہیں سکتا جیسا کہ قرآن مجید میں یہ سنتِ ربانی مذکور ہے کہ

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ۝

(الرعد: ۱۲)

یعنی اللہ تعالیٰ کبھی بھی کسی قوم کی حالت کو نہیں بدلتا جب تک کہ وہ اپنی اندرونی حالت کو نہ بدلے اور جب اللہ کسی قوم کے متعلق عذاب کا فیصلہ کر لیتا ہے تو اس (عذاب) کو ہٹانے والا کوئی نہیں ہوتا اور اس کے سوا ان کا اور کوئی بھی مددگار نہیں ہو سکتا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نزولِ بلاء کے اس قرآنی فلسفہ پر روشنی ڈالتے ہوئے فرماتے ہیں :-

"اس عذاب اور دُکھ سے رہائی کی بجز اس کے کوئی تجویز اور علاج نہیں ہے کہ انسان سچے دل سے توبہ کرے جب تک سچی توبہ نہیں کرتا یہ بلائیں جو عذاب الٰہی کے رنگ میں آتی ہیں اس کا پیچھا نہیں چھوڑ سکتی ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنے قانون کو نہیں بدلتا جو اس بارے میں اس نے مقرر فرمایا ہے اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ یعنی جب تک کوئی قوم اپنی حالت میں تبدیلی پیدا نہیں کرتی اللہ تعالیٰ بھی اس کی حالت نہیں بدلتا۔ خدا تعالیٰ ایک تبدیلی چاہتا ہے اور وہ پاکیزہ تبدیلی ہے جب تک وہ تبدیلی نہ ہو عذاب الٰہی سے رستگاری اور مخلصی نہیں ملتی ۔۔۔ پس جو شخص چاہتا ہے کہ آسمان میں اس کے لئے تبدیلی ہو یعنی وہ ان عذابوں اور دکھوں سے رہائی پائے جو شامت اعمال نے اس کے لئے طیار کئے ہیں۔ اس کا پہلا فرض یہ ہے کہ وہ اپنے اندر تبدیلی کرے۔"

(الحکم ۱۷ ستمبر ۱۹۰۲ء صفحہ ۲-۳ بحوالہ تفسیر سورۃ البقرہ صفحہ ۲۲۵ شائع کردہ ادارۃ المصنفین ربوہ)

(۴)

اس سلسلہ میں حضور نے ایک نہایت سبق آموز واقعہ بھی بیان کیا ہے۔ فرماتے ہیں :

"جب انسان اپنے اندر تبدیلی کرتا ہے تو اس کے لئے ضروری نہیں ہے کہ وہ لوگوں کو بھی دکھاتا پھرے وہ رحیم کریم خدا جو دلوں کا مالک ہے اس کی تبدیلی کو دیکھ لیتا ہے کہ یہ پہلا انسان نہیں ہے۔ تذکرۃ الاولیاء میں لکھا ہے کہ ایک شخص نماز روزہ اور دوسرے اشغال اذکار دکھاوے کیا کرتا تھا تاکہ لوگ اسے ولی سمجھیں لیکن اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ تمام لوگ اسے ریاکار سمجھنے لگے یہاں تک کہ بچے بھی جس راستہ سے وہ گزرتا تھا اس کو ریاکار اور فریبی کہا کرتے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک مدت تک اس کی حالت ایسی ہی رہی۔ آخر اس نے سوچا کہ اس طریق سے کوئی فائدہ تو نہیں ہوا۔ بلکہ حالت بدتر ہی ہو گئی ہے۔ اس لئے اس کو چھوڑ دینا چاہیئے۔ پس اسنے چھوڑ دیا۔ اور ملامتی فرقہ کا سا طریق اختیار کر لیا۔ مسلمانوں میں ملامتی ایک فرقہ ہے۔ جو اپنی نیکیوں کو چھپاتا ہے۔ اور بدیوں کو ظاہر کرتا ہے۔ تاکہ لوگ انہیں برا کہیں اس طرح یہ وہ اپنی نیکیوں کو چھپانے لگا۔ اور اندر ہی اندر اللہ تعالیٰ سے سچی محبت کرنے لگا۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ لکھا ہے کہ جس کوچے سے گذرتا۔ عام لوگ اور بچے بھی اسے کہتے کہ بڑا نیک ہے۔ ولی ہے۔ بزرگ ہے۔ جس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ سے محبت کرنا مشک اور عطر کی طرح ہے جو کسی طرح بھی چھپ نہیں سکتا۔ یہی تاثیریں ہیں سچی توبہ میں جب انسان سچے دل سے توبہ کرتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کے پہلے گناہوں کو معاف کر دیتا ہے پھر اسے نیک اعمال کی توفیق ملتی ہے۔ اسکی دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ خدا اس کے دوستوں کا دوست اور اس کے دشمنوں کا دشمن ہو جاتا ہے۔ اور وہ تقدیر جو شامتِ اعمال سے اس کے لئے مقرر ہوتی ہے۔ وہ دور ہو جاتی ہے" (ایضاً)

۵

یہ دنیا ہزاروں بلاؤں کی جگہ ہے۔ اور انسان اپنی مختصر زندگی میں آسمانی اور ارضی آفات سے محفوظ رہنے کا کس قدر محتاج ہے۔ اس کے متعلق کچھ کہنے کی ضرورت نہیں خصوصاً ایک ایسے ہولناک دور میں جبکہ پوری نوع انسانی اپنی محیر العقول سائنسی ترقی کے باوجود تباہی اور بربادی کے اس دہانے کے قریب آن پہنچی ہے۔ جس کی خبر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرزند جلیل مہدی موعود علیہ السلام نے آج سے چھیاسٹھ برس قبل مندرجہ ذیل الفاظ میں دی تھی کہ:۔

"زمین پر اسقدر سخت تباہی آئے گی کہ اس روز سے کہ انسان پیدا ہوا۔ ایسی تباہی کبھی نہیں آئی ہو گی۔ اور اکثر مقامات زیر و زبر ہو جائیں گے۔ کہ گویا ان میں کبھی آبادی نہ تھی۔ اور اس کے ساتھ اور بھی آفات زمین و آسمان میں ہولناک صورت میں پیدا ہوں گی۔ یہاں تک کہ ہر ایک عقلمند کی نظر میں وہ باتیں غیر معمولی ہو جائیں گی۔ اور ہیئت اور فلسفہ کی کتابوں کے کسی صفحہ میں ان کا پتہ نہیں ملے گا۔ تب انسانوں میں اضطراب پیدا ہو گا۔ کہ یہ کیا ہونے والا ہے۔ اور بہتیرے نجات پائیں گے اور بہتیرے ہلاک ہو جائیں گے۔ وہ دن نزدیک ہیں بلکہ میں دیکھتا ہوں کہ دروازے پر ہیں کہ دنیا ایک قیامت کا نظارہ دیکھے گی..... اے یورپ تو بھی امن میں نہیں اور اے ایشیا تو بھی محفوظ نہیں۔ اور اے جزائر کے رہنے والو! کوئی مصنوعی خدا تمہاری مدد نہیں کرے گا۔ میں شہروں کو گرتے دیکھتا ہوں اور آبادیوں کو ویران پاتا ہوں وہ واحد یگانہ ایک مدت تک خاموش رہا اور اس کی آنکھوں کے سامنے مکروہ کام کئے گئے۔ اور وہ چپ رہا۔ مگر اب وہ ہیبت کے ساتھ اپنا چہرہ دکھلائے گا۔ جس کے کان سننے کے ہوں سنے کہ وہ وقت دور نہیں۔ میں نے کوشش کی کہ خدا کی امان کے نیچے سب کو جمع کروں۔ پر ضرور تھا۔ کہ تقدیر کے نوشتے پورے ہوتے۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اس ملک کی نوبت بھی قریب آتی جاتی ہے نوح کا زمانہ تمہاری آنکھوں کے سامنے آجائے گا۔ اور لوط کی زمین کا واقعہ تم بچشم خود دیکھ لوگے۔ مگر خدا غضب میں دھیما ہے۔ توبہ کرو تا تم پر رحم کیا جائے۔ جو خدا کو چھوڑتا ہے وہ ایک کیڑا ہے۔ نہ کہ آدمی اور جو اس سے نہیں ڈرتا وہ مردہ ہے نہ کہ زندہ"

(حقیقۃ الوحی ۲۵۶-۲۵۷)

۶

اے کاش امریکہ، یورپ، ایشیا اور سب جزائر کے رہنے والے جلد سے جلد خلوص دل اور سچی نیت سے اسلام میں داخل ہو جائیں!! اے کاش دنیا کے ہر دانشور اور مفکر اور سائنسدان کی عقیدتوں کا مرکز خانہ کعبہ اور قرآن مجید بن جائے!! اور اے کاش سب بنی نوع انسان کو اس خدا کی زندہ معرفت نصیب ہو جائے جسے خاتم الانبیاء محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیش فرمایا کہ اس کے بغیر دنیا بلاؤں سے نجات نہیں پا سکتی کیونکہ "گناہوں کا سیلاب اور نفسانی جذبات کا دریا بجز اس کے رک ہی نہیں سکتا۔ کہ ایک چمکتا ہوا یقین اس کو حاصل ہو کہ خدا ہے اور اس کی

اطاعتِ امام کے متعلق
حضرت مولانا شیر علی صاحبؓ کی ایک یادگار نصیحت

مکرم خواجہ عبدالرحمن صاحب ایم اے۔ الہی پارک۔ لاہور

جماعت احمدیہ کے قابل قدر بزرگوں میں حضرت مولانا شیر علی صاحبؓ کو ایک خاص مرتبہ اور مقام حاصل ہے۔ جماعت احمدیہ کا شائع کردہ انگریزی ترجمۃ القرآن ان کی علمی قابلیت اور قرآن فہمی کا ایک یادگار کارنامہ ہے۔ بلاشبہ ان کا شمار حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ان صحابہ میں ہوتا ہے جن کے متعلق آپؑ کا یہ ارشاد ہے

صحابہ سے ملا جب مجھکو پایا

اس طرح گویا مولوی صاحب کو بالواسطہ طور پر حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کے اس قول کا مصداق قرار دیا جاسکتا ہے۔

اصحابی کالنجوم بایّھم اقتدیتم اھتدیتم

یعنی میرے صحابہ ستاروں کی مانند ہیں۔ تم ان میں سے جس کسی کی پیروی کرو گے ہدایت پا جاؤ گے جس طرح رات کے وقت ستارے بھولے بھٹکے مسافروں کو راستہ کی سمت دکھا کر رہنمائی کرتے ہیں اسیطرح میرے صحابہ بھی حسب ضرورت تمہاری راہنمائی کیا کریں گے۔

حضرت مولانا شیر علی صاحب انگریزی ترجمۃ القرآن کی تکمیل کے سلسلہ میں انگلستان کے سفر پر روانہ ہوئے تو راستہ میں ان کو بمبئی شہر میں مختصر سے قیام کا اتفاق ہو گیا۔ جمعہ کا روز تھا۔ بمبئی شہر کی مقامی جماعت کے اراکین نے آپ سے نماز جمعہ پڑھانے کی درخواست کی جسے آپ نے قبول کر لیا۔

خطبہ جمعہ میں حضرت مولوی صاحب نے احباب جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا آپ سب جانتے ہیں کہ میں اس جگہ کی مقامی جماعت سے تعلق نہیں رکھتا میرا آپ لوگوں میں سے کسی کے ساتھ کوئی تعلق یا رشتہ داری نہیں حتی کہ میں آپ لوگوں سے ذاتی طور پر متعارف بھی نہیں لیکن باایں ہمہ آپ نے نماز جمعہ کے لئے مجھے اپنا امام بنانا پسند کیا ہے۔ میری یہ خواہش ہرگز نہ تھی۔ آپ لوگوں نے از خود میرا انتخاب کیا ہے اگرچہ میں ایک معمولی آدمی ہوں۔ اور آپ کو کسی معاملہ میں مکلف کرنے کا کوئی حق نہیں رکھتا لیکن چونکہ آپ نے آج وقتی طور پر امامت کے لئے میرا انتخاب کیا ہے اسلئے اب آپ سب پر یہ فرض عاید ہوتا ہے کہ اس نماز میں صدق دل سے کامل طور پر میری پیروی کریں۔ آپ سب کو لازمی طور پر میری اقتدا کرنا ہو گی کسی کو چون و چرا کی مجال نہ ہو گی۔ میری کسی غلطی پر آپ زیادہ سے زیادہ سبحان اللہ کہہ سکتے ہیں۔ لیکن اگر میں نماز میں کوئی غلطی کر جاؤں تو آپ لوگوں کو بھی لازمی طور پر میری اقتدا میں وہ غلطی کرنا ہو گی۔ کسی کو نکتہ چینی کا حق نہ ہو گا۔

اس بات کے بیان کرنے سے میری غرض آپ کو یہ نصیحت کرنا ہے کہ ہمارے مذہب اسلام میں جب ایک معمولی آدمی جس کو صرف وقتی طور پر امام بنایا جائے اس کی اطاعت یہ تقاضا ہے تو اس سے بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ امام وقت حضرت خلیفۃ المسیح جس کے ہاتھ پر ہم سب نے بیعت کی ہوئی ہے اس کی بدل و جان اطاعت اور فرمانبرداری کرنا کس قدر ضروری ہے اور اس سے روگردانی کرنا کتنا بڑا گناہ ہے۔ اس نکتہ کو ہمیشہ پیش نظر رکھیں

این است کام دل اگر آید میسرم

درخواست دعا

۱۔ خاکسار کی والدہ صاحبہ نہایت تشویشناک طور پر بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں تمام احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ محترمہ والدہ صاحبہ کی صحت یابی کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔
(خواجہ عبدالمومن۔ مومن کلاتھ ہاؤس۔ گولبازار ربوہ)

۲۔ خاکسار کا خالہ زاد بھائی مبشر احمد لائلپور میں پیٹ کے درد کی وجہ سے کچھ عرصہ سے بیمار چلا آرہا ہے تکلیف دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔ احباب کرام ان کی کامل شفا یابی کے لئے دعا کریں۔
(محمد انذار الحق گنج مغلپورہ لاہور)

"تلوار ہے۔ جو ہر ایک نافرمان پر بجلی کی طرح گرتی ہے۔"
(الحکم ۳۰ نومبر ۱۹۰۱ء)

ڈرو یارو کہ وہ بینا خدا ہے
اگر سوچو یہی دار الجزا ہے
(المسیح الموعودؑ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان نظارت خدمت درویشاں

۲

مکرم خواجہ محمد شریف صاحب دہلی گیٹ	لاہور	۴۰/۰۰	روپے
" سید سہیل احمد صاحب سی ایس پی	"	۵۰۰/۰۰	"
" امتیاز احمد صاحب ایم اے	"	۱۰/۰۰	"
" سید عشق اللہ شاہ صاحب	"	۵/۰	"
" ناصر صاحب میڈیکل کالج	"	۵۰/۰۰	"
" حمیدہ بشیر صاحبہ	لاہور چھاؤنی	۱۰/۰۰	"
" چوہدری عبداللطیف صاحب	ملتان	۱۰/۰۰	"
" محمد ذوالفقار علی صاحب	"	۵۰/۰۰	"
محمود احمد صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ	"	۸۵/۰۰	"
" ڈاکٹر محمد الدین صاحب	وہاڑی ضلع ملتان	۵۰/۰۰	"
" ظفر اللہ خان صاحب	لائل پور	۱۱۲/۰۰	"
" عبدالرشید صاحب	سمن آباد "	۵/۰۰	"
" میاں غلام محمد صاحب بٹ	" "	۵/۰۰	"
" ملک خدا بخش صاحب	"	۲۰/۰۰	"
" رفیق احمد صاحب	اسلام آباد	۵/۰۰	
" عبدالحق صاحب ملک	"	۲۰/۰۰	
محترمہ لیڈی ڈاکٹر نصیرہ نزہت صاحبہ بانگٹ اور نیچے ضلع گوجرانوالہ		۱۰/۰۰	
" منصورہ بیگم صاحبہ	تونیکی	۵/۰۰	
" صوفی فضل محمد صاحب	بہاولنگر	۱۰/۰۰	
" عبدالرحمن صاحب محاسب	راولپنڈی	۲۰/۰۰	
جماعت احمدیہ راولپنڈی	"	۱۵/۰۰	
" ملک محمود احمد صاحب سیکرٹری مال	حیدرآباد	۵۷/۰۰	
" محمود مجیب اصغر صاحب انجینئر	"	۷/۵۰	
" محمد صادق صاحب ولد حکم الدین صاحب آزاد کشمیر حال لندن		۴۰/۰۰	
" حامد احمد صاحب	لیڈز انگلینڈ	۵۰/۰۰	
" ایم ایس خالد صاحب	مردان	۴/۰۰	
" سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ	کوئٹہ	۱/۰۰	
" شفیع الحق خان صاحب	"	۲/۰۰	
" محمد صدیق صاحب ہاشمی	ڈیرہ غازی خان	۱۲/۰۰	
" رانا منیر احمد صاحب جمال والا رابستہ شجاع آباد		۱۰/۰۰	
محترمہ بیگم صاحبہ میجر ظہور الحسن صاحب گجرات		۱۰/۰۰	
" منیر شاہ صاحب سیکرٹری لجنہ اماء اللہ	پشاور	۱۵/۰۰	
" منظور احمد صاحب سیکرٹری مال	ننکانہ صاحب	۵/۰۰	
محترمہ زبیدہ اختر صاحبہ	شیخوپورہ	۱۵/۰۰	
" محمد عاشق صاحب سیکرٹری مال	ساہیوال	۵/۰۰	
" ماسٹر جلال الدین صاحب " " گگومنڈی	"	۲/۵۰	
" عبدالغفار صاحب سیکرٹری مال	سرگودھا	۱۱/۰۰	
محترم فرحت نسیم صاحبہ	جھنگ صدر	۵/۰۰	
محترم محمد یوسف صاحب سیکرٹری مال بشیر آباد سندھ		۲۰/۰۰	
" شیخ مختار احمد صاحب سوداگر چرم		۱۰/۰۰	
" غلام حسین صاحب سیکرٹری مال	پسرور	۷/۲۵	
" محمد اسلم صاحب ایاز	بانڈھی ضلع نوابشاہ	۱۲/۰۰	
" عنایت اللہ صاحب بھٹی سیکرٹری مال اوکاڑہ		۱۰۶/۰۰	

(ناظر خدمت درویشاں)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے (مینیجر)

مخلصین جماعت احمدیہ توجہ فرمائیں!

سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

"اللہ تعالیٰ کی یہ سنت ہے کہ وہ پہلے اپنے بندوں کا مال لیتا ہے اور پھر اس کو بڑھاتا اور ترقی دیتا ہے۔ پس جب تک بندہ قربانی نہ کرے اس وقت تک خدا تعالیٰ کا وہ خاص فضل بھی نازل نہیں ہوتا۔"

ہمارے مجاہدین تحریک جدید کو چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ کے خاص الخاص فضلوں اور اس کے انعامات کو حاصل کرنے کے لئے تحریک جدید کی تمام مالی تحریکات میں زیادہ سے زیادہ حصہ لیں تا آپ کے مالوں میں برکت حاصل ہو اور اپنے کئے گئے وعدوں کو جلد از جلد ادا کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

دعائے مغفرت

۵ راگست کو مکرمی امام بخش صاحب احمدی گوٹھ رئیس عبدالحمید کی والدہ صاحبہ وفات پاگئی ہیں

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

نماز جنازہ محترم مولوی غلام باری صاحب نے پڑھائی۔ اور قبر تیار ہونے پر خاکسار نے دعا کرائی احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے، اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین۔ (حکیم محمود احمد معلم وقف جدید جماعت احمدیہ بانڈھی سندھ)

۲

خاکسار کے خالو محترم چوہدری علی احمد صاحب المعروف بابو کلرک صاحب آف بھینی بانگر (ملحقہ قادیان) حال ساکن نتھو شاہ سر ضلع لائل پور قضائے الٰہی سے ۱۲ راگست ۱۹۷۳ء کو وفات پاگئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

ان کی خواہش کے مطابق نماز جنازہ غائب محترم امیر صاحب مقامی کی اجازت سے محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے بعد نماز جمعہ ۱۷ راگست کو مسجد اقصیٰ ربوہ میں پڑھائی۔

مرحوم احمدیت کے لئے غیرت رکھتے تھے اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے بہت محبت کرتے تھے۔ احباب دعا فرمائیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے انہیں اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔

(صوبیدار فضل قادر بھوال، دارالرحمت وسطی۔ ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا اکتیسواں سالانہ اجتماع

۲-۳-۴ نومبر ۱۹۷۳ء

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع امسال ۲-۳-۴ نومبر ۱۹۷۳ء بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ العزیز۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

قائدین کرام توجہ فرمائیں!

ماہانہ کارگزاری کی رپورٹ بھجوانا قائدین مجالس کی اہم ذمہ داری ہے ماہ وفا (جولائی) ختم ہو چکا ہے۔ قائدین توجہ فرمائیں اور اپنی مجلس کی رپورٹ کارگزاری بابت ماہ جولائی جلد جلد ارسال کریں۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ الفضل خود خرید کر پڑھے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ کے ماحول میں وسیع پیمانے پر ادویات کی تقسیم

ربوہ ۲۰ راگست۔ ہمارے نمائندہ خصوصی نے آج ربوہ اور اس کے ماحول کے متعدد دیہات کا دورہ کیا اور اہل ربوہ کی بے لوث شاندار خدمات کا بچشم خود جائزہ لیا۔ شدید گرمی دھوپ کی تمازت حبس اور پانی کے تعفن کے باوجود یہ باہمت نوجوان صبح سے رات تک گھٹنوں گھٹنوں پانی اور کیچڑ میں چلتے ہوئے متاثرہ علاقے میں جاتے اور مصیبت زدہ افراد کی امداد کرتے رہے ہیں۔

اس وقت ضرورت اس بات کی ہے کہ پانی کے مسلسل کھڑے رہنے کی وجہ سے جو امراض پیدا ہو جایا کرتے ہیں۔ ان کی روک تھام کے لئے ضروری تدابیر اختیار کی جائیں۔ چنانچہ گزشتہ دو روز میں ہمارے چھ طبی مراکز سے خدام کی ۲۱ پارٹیاں مختلف دیہات میں بھجوائی گئیں۔ اور وبائی امراض سے بچاؤ اور سیلاب کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے امراض مثلاً نجار، زکام اور ہیضہ وغیرہ کے لئے ایلوپیتھی اور ہومیوپیتھک دوائیں متاثرین میں تقسیم کیں۔ جن افراد میں دوائیاں تقسیم کی گئیں ان کی مجموعی تعداد ۵۶۰۰ سے زائد ہے۔ جن میں ۲۷۰۰ افراد کو ایلوپیتھی ادویات اور ٹیکے۔ اور ۲۹۰۰ افراد کو ہومیوپیتھک طریق علاج کے مطابق موثر دوائیں دی گئیں۔

جن دیہات میں ادویات تقسیم کی گئیں ان میں پل سپرا۔ کوٹ امیر شاہ۔ چھنیاں۔ دلہا ٹھر کمال کے۔ ربی۔ کھرڑکن۔ عمرا ٹھٹھہ۔ ٹھٹھیاں۔ بخش والا۔ پیلو وال صدیقاں۔ احمد نگر اور۔ پیلو وال سیداں۔ سانگرہ۔ بستی والا۔ کوٹ احمد یار۔ کھوکھر اور ڈیم شامل ہیں۔

اہل ربوہ کی طرف سے
چنیوٹ میں مصیبت زدگان کی خدمت

ربوہ ۲۰ راگست۔ اہل ربوہ جس طرح سیلاب زدگان کی بے لوث خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ آج صبح ربوہ کے امدادی مرکز میں اطلاع موصول ہوئی کہ چنیوٹ کی ایک نواحی بستی غفور آباد میں کچھ لوگ انتہائی کس مپرسی کی حالت میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور ان کا کوئی بھی پرسان حال نہیں ہے ساتھ ہی یہ اطلاع ملی کہ وہاں جانا خاصا مشکل کام ہے۔ اور عام لوگ وہاں تک پہنچ ہی نہیں سکتے۔

ہمارے نمائندہ خصوصی کی اطلاع کے مطابق ریلیف سنٹر کی انتظامیہ نے یہ فیصلہ کیا کہ فوراً وہاں کھانا اور ضرورت کی دوسری اشیاء بھجوائی جائیں۔ راستہ کی مشکلات ہمارے دلیر اور باہمت نوجوانوں کے لئے کوئی اہمیت نہیں رکھتی تھیں۔ کڑکتی دھوپ اور سڑے ہوئے پانی میں سے اٹھنے والی تعفن کی لہریں اور راستہ نہ ہونے کے برابر۔ یہ تمام مشکلات خدام کے راستہ میں روک نہ بن سکیں۔ ان کو روٹیاں اور کھانے پینے کی دوسری اشیاء اپنے سروں پر اٹھا کر قریباً تین فرلانگ تک چلنا پڑا۔ بالآخر وہ اس تباہ شدہ بستی میں پہنچ گئے اور ۵۰۰ سے زائد افراد کو کھانا کھلایا۔ شیر خوار اور دودھ کے لئے بلکتے ہوئے بچوں اور ضرورت مند ماؤں میں دودھ تقسیم کیا جن کی تعداد ۱۰۰ کے قریب تھی۔ اسی طرح ۱۶ سیر سے زائد اچار ان مصیبت زدہ افراد کو دیا گیا۔

اس بستی تک امداد پہنچانے میں خدام جن تکلیف دہ اور سخت مراحل سے گزرے اس کا اندازہ اس بات سے ہو جاتا ہے کہ یہ سارا کام ۷ گھنٹے میں انجام کو پہنچ سکا۔ اور ہمارے نوجوان صبح دس بجے سے شام پانچ بجے تک مسلسل اس کام میں مصروف رہے۔

ربوہ میں واپڈا (محکمہ بجلی) کی فرض شناسی

آپ مانیں یا نہ مانیں۔ امر واقعہ یہی ہے کہ حالیہ سیلاب کے دوران ایک ابتدائی غوطہ کے بعد ربوہ میں واپڈا کے ذمہ دار افراد فوراً سنبھل گئے اور بڑی مستعدی اور جانفشانی سے بجلی کے متاثرہ نظام کی اصلاحات کو درست کیا اور مسلسل محنت اور نگرانی اس بات کے لئے کرتے رہے کہ اہالیان ربوہ کو بجلی نہ ہونے کی وجہ سے تکلیف نہ اٹھانی پڑے۔

اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔ اس ضمن میں واپڈا کے جملہ کارکنان بالخصوص محترم نور عالم صاحب (ایس ڈی او) محترم شیخ عبدالحکیم صاحب (ایکس۔ ای۔ این) مکرم ارشاد احمد خان صاحب، مکرم بشیر احمد صاحب سنوری اور مکرم مرزا عبدالرحیم صاحب لائن سپرنٹنڈنٹ صاحبان اہل ربوہ کے خاص طور پر شکریہ کے مستحق ہیں۔

جماعت احمدیہ سرگودھا نے خدمت کا دائرہ وسیع کر دیا

تخت ہزارہ اور بھلوال کے بعد کھنڈ بھروانہ میں بھی امدادی کیمپ قائم کر دیا گیا

ربوہ ۲۰ راگست (نمائندہ خصوصی) مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے دفتر میں پہنچنے والی اطلاعات کے مطابق مجلس خدام الاحمدیہ ضلع سرگودھا نے جماعت احمدیہ ضلع سرگودھا کی سرپرستی میں تخت ہزارہ اور بھلوال کے بعد اپنا ایک تیسرا امدادی کیمپ کھنڈ بھروانہ کے متاثرہ علاقے میں بھی قائم کر دیا ہے جو سیلاب زدگان کی قابل قدر خدمات سرانجام دے رہا ہے۔

تازہ ترین اطلاعات کے مطابق جب سرگودھا کے مرکز کو معلوم ہوا کہ سیلاب نے کھنڈ بھروانہ میں تباہی مچائی ہے تو فوراً ہی خدام کو وہاں ایک ریلیف کیمپ قائم کرنے کے لئے بھجوایا گیا لیکن اس سے پہلے ہی چک منگلا اور ۵۷ شمالی جماعت ہائے احمدیہ خدمت کے میدان میں پہنچ چکی تھیں جو پانچ پانچ فٹ پانی میں سے گزر کر متاثرین کو کھانا پہنچاتی رہیں۔

تخت ہزارہ سے یہاں پہنچنے والی اطلاعات کے مطابق جماعت احمدیہ کے کیمپ کے ذریعہ پانچ متاثرہ دیہات میں ۳۵۰۰ سے زائد افراد میں آٹا تقسیم کیا گیا۔ یہ امر خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ ہمارے خدام ایسے مقامات پر بھی کھانا پہنچا رہے ہیں جہاں اب تک دوسری تنظیمیں یا افراد نہیں پہنچ سکے۔ اس مقصد کے لئے ان خدام کو کھانے پینے کی چیزیں اپنے سروں پر اٹھا کر لمبا فاصلہ طے کرنا پڑتا ہے۔ ایک خصوصیت اس کیمپ کی یہ بھی ہے کہ خدام ایسے افراد کو تلاش کر کے اُن تک کھانے پینے اور ضرورت کی دوسری چیزیں پہنچاتے ہیں جو سفید پوش ہیں اور کسی سے برسر عام کھانا لے کر کھانا ان کے لئے باعث عار ہے۔

سرگودھا میں خدام الاحمدیہ کی طرف سے ڈپٹی کمشنر صاحب کو دعوت عمل کی پیشکش کی گئی اور ان سے یہ وعدہ کیا گیا کہ کسی جگہ بڑی ٹوٹی ہوئی سڑک کی مرمت یا اکھڑی ہوئی ریلوے لائن کی بحالی کا کام ان کے سپرد کر دیا جائے تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے احسن طریق پر اس خدمت کو سرانجام دیا جائے گا۔ چنانچہ سرگودھا اور لائل پور روڈ کے ایک بڑے شگاف کی مرمت کی خدمت ان کو سونپی گئی ہے۔ توقع ہے کہ آج تقریباً ۷۰۰ خدام اس شگاف کو پر کر کے اس سڑک کی تعمیر شروع کر دیں گے۔

یاد رہے کہ سرگودھا میں ریلیف کا کام محترم امیر صاحب ضلع کی ہدایت کے مطابق قائم کردہ ایک ریلیف کمیٹی کی زیر نگرانی ہو رہا ہے۔ اس ریلیف کمیٹی کے صدر قریشی محمود الحسن صاحب ہیں۔

فوری ضرورت

سندھ میں فارم کے کام کے لئے دو نہایت ہی محنتی اور دیانتدار منشیوں کی جو کہ زمیندارہ کام کا تجربہ رکھتے ہوں فوری طور پر ضرورت ہے خواہشمند احباب خاکسار سے فوری رابطہ قائم فرمائیں۔

(صوفی) خدا بخش عبد زیروی نائب ناظم مال وقف جدید ربوہ

احمدیہ سیکنڈری سکول سالاگا گھانا میں جلسہ تقسیم انعامات

احمدیہ سیکنڈری سکول سالاگا گھانا کے پرنسپل مکرم محمد اشرف صاحب چوہدری ماہ جون کی رپورٹ میں تحریر فرماتے ہیں:۔

۱۳ رجون ۱۹۷۳ء کو سکول میں سالانہ جلسہ تقسیم انعامات منعقد ہوا۔ مہمان خصوصی ڈاکٹر جے بی کے آنوتی تھے۔ اس موقع پر شہر کے تمام معززین مدعو تھے۔ طلباء نے ایک ورائٹی پروگرام پیش کیا۔ آخر میں مہمان خصوصی نے انعامات تقسیم فرمائے اور اپنے ایڈریس میں بتایا کہ نئے سکولوں میں سے یہ سکول سارے ملک میں کسی سے بھی پیچھے نہیں اور اس کے ساتھ ہی طلباء کی کارکردگی کو سراہا۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے تمام سکولوں کی کارکردگی کو بہتر بنائے اور ان سکولوں سے نکلنے والے طلباء اسلام کے نور کو دنیا میں پھیلانے والے ہوں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴